کتاب نما

تحقیقاتِ اسلامی کے فقہی مباحث، مولانا سید جلال الدین عمری۔ ناشر: مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز، ڈی-۳۰۷، دعوت نگر، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، نئی دہلی-۱۱۰۰۲۵۔ صفحات: ۱۸۴۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔

دورِ حاضر میں تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا اور منظرِ جہاں (سنیاریو) نے ایک طرف تو تہذیب اور مذہب کی مسلّمہ اصولوں اور روایات کو ایک نئے زاویے سے دیکھنا اور پرکھنا شروع کر دیا ہے، دوسری طرف جدیدیت اور عالم گیریت نے اپنے ہی کچھ 'اصول' وضع کر لیے ہیں۔ اس کے نتیجے میں بہت سے مسائل کی نئی تعبیرات اور نئی صورت حال میں اجتہاد کی ضرورت بالکل فطری ہے۔ ایک طبقہ اپنی تہذیب اور مذہب پر ایمان رکھتا ہے اور دوسرا طبقہ ''مسلّمات'' سے جان چھڑا کر 'نئے تقاضوں' اور مذہب کی نئی تعبیرات میں کشش محسوس کرتا ہے۔ اسی لیے گذشتہ نصف صدی سے اجتہاد کی ضرورت اور عملاً اجتہاد کو بروے کار لانے کی طرف توجہ بڑھ گئی ہے۔

زیرِنظر فقہی مباحث میں اسی صورتِ حال کے پیشِ نظر کتاب وسنت اور فقہ اسلامی کی روشنی میں متعدد مسائل پر بحث و مباحثہ اور مطالعے کی کوشش کی گئی ہے، مثلاً ● جدید عالمی پس منظر دارالاسلام اور دارالحرب کا تصور ● اسلامی ریاست میں غیرمسلموں پر اسلامی قانون کا نفاذ ● اسلامی ریاست اور غیرمسلموں پر حدود کا نفاذ ● غیرمسلموں سے ازدواجی تعلقات ● اسلام کا قانون قصاص ● کیا موجودہ ہندستان (بھارت) دارالحرب ہے؟ ● بھارت میں مسلمانانِ ہند کی دستوری حیثیت کیا ہے؟

مولانا سید جلال الدین عمری (پ: ۱۹۳۵ء) بھارت کے ایک جیّد عالمِ دین اور ممتاز محقق اور اسکالر ہیں۔ ایک طرف انھیں قرآن وسنت اور علومِ اسلامیہ کے تفسیری اور فقہی ذخیرے پر دسترس حاصل ہے اور دوسری طرف وہ جدید اصولِ تحقیق سے بھی بخوبی واقف ہیں۔ (وہ علی گڑھ